آیئے قرآن سیکھیں

حافظ محمد سعید رضا بغدادی

عرفان القرآن کورس

درس نمبر 42 آیت نمبر ۸۶۔۸۷ (سورۃ البقرہ)

تجوید

مخرج (۵) ''ق'' (قاف) کا ہے

''ق'' کوّے سے مُتصّل زبان کی جڑ اور اوپر کا تالو ٹکرائے تو ''ق'' ادا ہوتا ہے۔ مثلاً: ''أَقْ، إِقْ، اُقْ''

مخرج (۶): ''ک'' (کاف) کا ہے

زبان کی جڑ اور اوپر کے تالو، مثلاً ''ق'' کے مخرج سے ذرا منہ کی جانب ہٹ کر اور دونوں ہونٹوں کو پیچھے کی طرف کھینچ کر ''ک'' ادا ہوتا ہے۔ اس کی آواز باریک ہوتی ہے۔ مثلاً: ''اکْ، اِکْ، اُکْ''

مخرج (۷): ''ج، ش، ی'' کا ہے

وسطِ زبان اور اوپر کا تالو۔ یہاں سے ''ج، ش، ی'' ادا ہوتا ہے۔ مثلاً: ''أَجْ، إِجْ، اُجْ/ اَشْ، إِشْ، اُشْ/ أَیْ، إِیْ، اُیْ''

سوال: ج ش، ی کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: ان کو حروفِ شجریہ کہتے ہیں۔

ترجمہ

أُوْلٰٓئِکَ الَّذِیْنَ.

متن	أُوْلٰٓئِکَ	الَّذِیْنَ
لفظی ترجمہ	یہی ہیں وہ	جنہوں نے

عرفان القرآن	یہی وہ لوگ ہیں

اشْتَرَوُا الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَۃِ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ

متن	اشْتَرَوُا	الْحَیٰوۃِ	الدُّنْیَا	بِ	الْاٰخِرَۃِ	فَ	لَا	یُخَفَّفُ	عَنْھُمُ	الْعَذَابُ
لفظی ترجمہ	خرید لی	زندگی	دنیا کی	بدلے	آخرت کے	پس	نہیں	ہلکا کیا جائیگا	ان سے	عذاب
عرفان القرآن	جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی خرید لی ہے۔ پس نہ ان پر سے عذاب ہلکا کیا جائیگا									

وَلَاھُمْ یُنْصَرُوْنَO وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتَابَ وَ

متن	وَ	لَا	ھُمْ	یُنْصَرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسَی	الْکِتَابَ	وَ
لفظی ترجمہ	اور	نہ	ان کی	مدد کی جائیگی	اور	یقیناً	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور
عرفان القرآن	اور نہ ہی ان کو مدد دی جائے گی۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (توراۃ) عطا کی اور									

قَفَّیْنَا مِنْ بَعْدِہٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنَاتِ

متن	قَفَّیْنَا	مِنْ	بَعْدِہٖ	بِالرُّسُلِ	وَ	اٰتَیْنَا	عِیْسَی	ابْنَ	مَرْیَمَ	الْبَیِّنَاتِ
لفظی ترجمہ	ہم نے بھیجے پے درپے	سے	اسکے بعد	رسول	اور	دیں ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کو	روشن نشانیاں
عرفان القرآن	ان کے بعد ہم نے پے در پے (بہت سے) پیغمبر بھیجے اور ہم نے مریم کے فرزند عیسیٰ کو روشن نشانیاں عطا کیں۔									

وَاَیَّدْنٰہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط أَفَکُلَّمَا جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ

متن	وَ	أَیَّدْنَا	ہُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	أَ	فَکُلَّمَا	جَآءَ	کُمْ	رَسُوْلٌ
لفظی ترجمہ	اور	ہم نے مدد کی	اس کی	روح کے ساتھ	پاکیزہ	کیا	پس جب بھی	آیا	تمہارے پاس	رسول
عرفان القرآن	اور ہم نے پاک روح کے ذریعے ان کی تائید (مدد) کی تو کیا (ہوا) جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس وہ (احکام) لایا									

بِمَالَاتَھْوٰی أَنْفُسُکُمُ اسْتَکْبَرْتُمْ فَفَرِیْقًا کَذَّبْتُمْ وَفَرِیْقًاتَقْتُلُوْنَO

متن	بِمَا	لَا	تَھْوٰٓی	اَنْفُسُکُمْ	اسْتَکْبَرْتُمْ	فَ	فَرِیْقًا	کَذَّبْتُمْ	وَفَرِیْقًا	تَقْتُلُوْنَ
لفظی ترجمہ	ساتھ اسکے	نہیں	چاہتے	تمہارے نفس	تم اکڑ گئے	پس	بعضوں کو	تم نے جھٹلادیا	اور بعضوں کو	تم قتل کرتے ہو
عرفان القرآن	وہ جنہیں تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم وہیں اکڑ گئے اور بعضوں کو تم نے جھٹلا دیا اور بعضوں کو تم نے قتل کر دیا									

تفسیر

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسیٰ الْکِتَابَ... الخ

۱۔ آخرت کے عوض دنیا خریدنے والوں کے لیے عذاب

۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور سابقہ انبیاء علیہم السلام کی حقانیت

۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی فضیلت

۴۔ انبیاء سابقین کے ساتھ یہود کی بدسلوکیاں ۵۔ تکبر، تکذیب انبیاء اور قتل انبیاء

فائدہ: انبیاء علیہم السلام کی تکذیب اور قتل ایسے جرائم بھی تکبر کے باعث ہوئے اس لیے کبرا کثر معاصی، جرائم کا باعث بنتا ہے۔(تفسیر منہاج القرآن)

البَیِّنٰتِ.. روشن معجزات جیسے مادر زاد اندھے کو بینا کر دینا، کوڑھے کو شفا بخشنا، مردوں کو زندہ کرنا اور غیب کی خبریں دینا وغیرہ

برُوحِ الْقُدُسِ: اس سے مراد جبرائیل امین علیہ السلام ہیں۔بعض مفسرین نے اس سے اللہ تعالی کا وہ اسم اعظم مراد لیا ہے جسکی برکت سے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام مردوں کو زندہ کرتے تھے۔ (تفسیر ضیاء القرآن)

روح القدس سے مراد علم وحی بھی ہے اور جبرائیل بھی جو وحی کا علم لاتے تھے اور خود حضرت مسیح علیہ السلام کی اپنی پاکیزہ روح بھی جس کو اللہ نے قدسی صفات بنایا تھا۔روشن نشانیوں سے مراد وہ کھلی کھلی علامات ہیں جنھیں دیکھ کر ہر صداقت پسند طالب حق انسان یہ جان سکتا تھا کہ مسیح علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں۔ (تفسیر تفہیم القرآن)

تُکَذِّبُوْنَ: وہ جھٹلاتے تھے انبیاء کو جیسے حضرت عیسی علیہ السلام کو جھٹلایا گیا۔

تَقْتُلُوْنَ: جیسے سیدنا زکریا اور سیدنا یحییٰ علیہما السلام کو قتل کیا گیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد یوشع، داؤد، سلیمان، زکریا، یحییٰ علیہم السلام تشریف لائے۔ حضرت موسیٰ وعیسیٰ علیہما السلام کے درمیان چار ہزار یا ستر ہزار پیغمبر سب بنی اسرائیل سے تھے اور دین موسوی اور تورات کے مبلغ تھے خواہ وہ نبی ایک ہی زمانہ میں متعدد رہے ہوں یا یکے بعد دیگرے آتے رہے ہوں۔

اَیَّدْنٰهُ... حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تائید مختلف اوقات جبرائیل امین کے ذریعے ہوتی رہی۔اول جب کہ نفخہٗ رحم مادر میں قرار پایا حملؑ دوم بوقت ولادت شیطانی اثرات سے محفوظ رکھے گئے۔سوم ساری عمر یہودیوں کے حملوں سے بچایا اور آخر کار زندہ سلامت آسمان پڑ اٹھا لیا۔

عیسیٰ بن مریم: عیسیٰ سریانی زبان کا لفظ ہے بمعنی مبارک اور مریم بمعنی خادم (تفسیر جلالین)

حدیث

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ هَذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ.

’’حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومنین کی مثال ایک دوسرے پر رحم کرنے، دوستی رکھنے اور شفقت کا مظاہرہ کرنے میں ایک جسم کی طرح ہے، چنانچہ جب جسم کے کسی بھی حصہ کو تکلیف پہنچتی ہے تو سارا جسم بے خوابی اور بخار میں اس کا شریک ہوتا ہے۔‘‘